سوال

متفرق سوالات

جواب

قرآن مجید کا پہلا اردو ترجمہ، کاتبین وحی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ قرآن مجید کا پہلا اردو ترجمہ کس نے کیا۔ ؟رسول اللہ کونسا معجزہ ہمیشہ کےلئے باقی ہے۔ ؟کاتبین وحی کتنے اور کون کون ہیں۔ ؟الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! 1۔ قرآن مجید کا پہلا معروف اور معتبر ترجمہ شاہ رفیع الدین دہلوی کا ہے۔ آپ شاہ ولی اللہ کے تیسرے بیٹے تھے۔ آپ کو فارسی اور عربی پر عبور حاصل تھا۔ اگرچہ ان کی علمیت کا چرچا تھا لیکن قرآن کا پہلا مکمل اردو ترجمہ ان کی شہرت کی اصل وجہ بنا۔ یہ اٹھارویں صدی کے اواخر کا پہلا مکمل اردو ترجمہ تھا۔ ترجمہ کرنے کا انداز بھی یہ تھا کہ وہ بولتے جاتے اور ان کے ایک شاگرد سید نجف علی خاں اسے لکھتے جاتے تھے۔ جب قرآن مکمل ہوگیا تو انہوں نے اسے اپنے استاد محترم کی خدمت میں پش کردیا اور اصلاح کروائی۔ شاہ صاحب کا یہ ترجمہ لفظی ہے۔ اس میں عربی کی نحوی ترکیب کا اتباع کیا گیا ہے۔ عربی الفاظ کا ترجمہ اردو کے مناسب الفاظ سے کردیا گیا ہے اور الفاظ کے اضافے سے ترجمے کو بامحاورہ نہیں بنایا گیا۔ لفظی ترجمہ ہونے کے باوجود یہ وہ ترجمہ ہے جو قرآن کی روح اور اس کے مزاج کے عین مطابق ہے۔ (افضل التراجم محمد افضل خان (شیخ شاہ پور) 1983ء) اس صدی کا دوسرا بڑا نام بھی شاہ ولی اللہ کے بیٹے ہی کا ہے انہوں نے 1790 میں ایک بامحاورہ اردو ترجمہ کرکے شہرت حاصل کی۔ شاہ عبدالقادر کا یہ ترجمہ لفظی نہیں ہے بلکہ اردو کے روزمرہ اور محاورے لیے ہوئے ایک وضاحتی انداز رکھتا ہے اسے اردو ہندی لغت کا ایک بڑا خزانہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ اس ترجمے نے نہ صرف قرآن کا فہم آسان کیا ہے بلکہ ساتھ ساتھ اردو ادب کو بھی ایک بڑا خزانہ دیا ہے۔ (انعام الرحمٰن حافظ ولی سید غیر مطبوعی) 2۔ نبی کریم کا دائمی معجزہ قرآن مجید ہے۔ 3۔ کاتبین وحی کی تعداد کے حوالے سے کتب تاریخ میں مختلف عدد پایا جاتا ہے۔ کتاب التراتیب الإداریہ (١٦/ ا ط مراکش) میں ایسے صحابہ کرامؓ کی تعداد بیالیس (٤٢) ہے، ڈاکٹر محمد مصطفی اعظمی کی کتاب "کاتبانِ وحی" میں اڑتالیس صحابہ کرامؓ کا ذکر ہے اور المقری محمد طاہر رحیمی ملتانی کی کتاب "کاتبانِ وحی" میں چھپن (٥٦) صحابہ کرامؓ کا ذکر ہے، اسی کتاب سے قاری ابوالحسن صاحب اعظمی نے "کاتبینِ وحی" میں مواد فراہم فرمایا ہے، ان سب میں سے تکرار کو حذف کرنے کے بعد "کاتبین صحابہ کرامؓ" کی تعداد پچھتر (٧٥) ہوجاتی ہے، ان میں سے انچاس (٤٩) صحابہ کرامؓ ایسے ہیں، جن کے بارے میں ان کے کاتب ہونے کی صراحت ملتی ہے۔ ان میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں: سیدنا أبو بکر سیدنا عمر سیدنا عثمان سیدنا علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہم سیدنا أبان بن سعید بن العاص، سیدنا أبی بن کعب سیدنا زید بن ثابت سیدنا معاذ بن جبل سیدنا أرقم بن أبی الأرقم سیدنا ثابت بن قیس بن شماس سیدنا حنظلۃ بن الربیع سیدنا خالد بن سعید بن العاص سیدنا خالد بن الولید سیدنا زبیر بن العوام سیدنا عبد اللہ بن سعد بن أبی سرح سیدنا عامر بن فہیرۃ سیدنا عبد اللہ بن أرقم سیدنا عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ سیدنا العلاء بن الحضرمی سیدنا محمد بن مسلمۃ بن جریس سیدنا معاویۃ بن أبی سفیان سیدنا مغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ عنہم أجمعین ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی